دار الافتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ٥
پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم مفتیان صاحبان ایک مسئلہ میں شرعی حکم دریافت طلب ہے۔

۱۔ اکبر علی کی شادی آج سے چالیس سال قبل ہوئی اسکی بیوی کا حق مہر اسوقت خالص سونے کے زیورات بوزن ۵ تولے ہوتے اب بوقت آدائیگی مہر اکبر علی بجائے سونے کے زیورات کے، انکی قیمت دینا چاہتا ہے اور قیمت بھی اسوقت کی جب مہر طے ہوا تھا چالیس سال قبل. جبکہ اسکی بیوی کا مطالبہ ہے کہ آج کے دن کی قیمت لوں گی جبکہ آج اور چالیس سال قبل کی سونے کی قیمت میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے. پوچھنا یہ ہے کہ بصورت قیمت مہر ادا کرنے میں کس وقت کی قیمت کا اعتبار ہوگا.

رضوان نوکوٹ

راولپنڈی

الجواب باسم ملہم الصواب

صورت مسئولہ میں اکبر علی کے عقد نکاح میں حق مہر چونکہ پانچ تولے سونا ہی مقرر ہوا ہے اس لئے اس کی بیوی کا اصل حق تو یہی ہے کہ وہ پانچ تولے سونا وصول کرے اور شوہر سونا ادا کرنے کا پابند ہے، لیکن اگر وہ قیمت لینے پر راضی ہے تو ادائیگی کے وقت سونے کی جو قیمت ہوگی وہی ادا کرنا ضروری ہوگا جیساکہ شامی میں ہے:

وتجب العشرة ان سمّاها أو دونها ويجب الاكثر منها ان سمى الاكثر ويتأكد عند الوطء او خلوة صحت من الزوج.

(شامی، کتاب النکاح، باب المہر ۳/۱۰۲)

اور ہدایہ میں ہے:

ومن سمّى مهراً عشرة فما زاد فعليه المسمّى ان دخل بها او مات عنها.

(ہدایہ، باب المہر ۲/۳۴۶)

Scanned by CamScanner

اور فتاوای بزازیہ میں ہے:

تزوجها على ألف فكسدت فعليه القيمة

...... ولا يعتبر الرخص والغلاء.

(بزازیہ علی ہامش ہندیہ ۴/۱۳۳)

فقط واللہ اعلم

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵
پاکستان

کتبہ

مجید اللہ بن گل جمال

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

محمد یوسف بنوری ٹاؤن

۱۴۳۰/۶/۵ / ۲۰۰۹/۵/۳۰

الجواب صحیح

محمد عبد المجید دین پوری

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
نائب رئیس دار الافتاء
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان